# شادی سے پہلے عورت کی صفات کیسے معلوم ہوں گی؟ حدیث کی شرح

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul- 2819 تاریخ: 04-03-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حدیث پاک میں ہے کہ "تزوجوا الودود الولود" یعنی محبت کرنے والی اور بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو۔ میرا سوال یہ ہے کہ نکاح سے پہلے کیسے پتہ چلے گا کہ یہ عورت، شوہر سے محبت کرنے والی ہو گی اور یہ بچے پیدا کرنے والی ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سنن ابی داؤد کی حدیث پاک میں یہ الفاظ موجود ہیں اور محدثینِ کرام نے اس حدیث کی تشریح یہ بیان فرمائی ہے کہ جو کنواری لڑکی ہے، اس میں یہ دونوں صفات اس کے خاندان کی دیگر لڑکیوں کو دیکھ کر پہچانی جائیں گی، کیونکہ خاندان کی عورتیں عموماً اوصاف میں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ جو بیوہ یا طلاق والی ہو، اس میں یہ دونوں صفات اس کی پچھلی زندگی سے پہچانی جائیں گی۔

سوال میں مذکورہ حدیث کی شرح میں لمعات التنقیح، جلد6، صفحہ 15، مطبوعہ دمشق، اور المفاتیح فی شرح المصابیح میں فرمایا، النظم للمفاتیح: "فان قیل ان كانت المرأة ثيبا عرف كونها ودودا ولودا في نكاح زوجها الأول فيعرف الرجال بعد ذلك كونها ودودا ولودا فيتزوجونها، وأما اذا كانت بكرا فكيف يعرف كونها ودودا ولودا حتى يتزوجها الرجال؟

قلنا: یعرف کونها ودودا ولودا بأقاربها، فان کانت نساء أقاربها ولودا تکون هی کذلک، لأن الغالب سرایة طبائع نساء الأقارب من بعضهن الی بعض وتشبه بعضهن بعضا"

ترجمہ: اگر کہا جائے کہ عورت جب ثیبہ ہو، تب تو اس کا محبت کرنے والی اور بچے پیدا کرنے والی ہونا، اس کے پہلے نکاح کے ذریعے جانا جا سکتا ہے، اس طرح لوگ اس عورت کے بچہ پیدا کرنے والی اور محبت کرنے والی ہونا جان کر نکاح کر سکتے ہیں، اگر عورت کنواری ہو، تو پھر نکاح کرنے کے لیے اس میں یہ صفات کیسے پہچانی جائیں گی؟ ہم کہیں گے کہ عورت کا محبت کرنے والی بچے پیدا کرنے والی ہونا اقارب سے پہچانا جائے گا۔ اگر اس کی قریبی رشتہ دار خواتین زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوں، تو وہ بھی ایسی ہی ہو گی کیونکہ عورتوں کا قریبی رشتہ داروں کی طبیعت میں ڈھل جانا غالب ہے، خاندان کی عورتیں ایک دوسرے کے مشابہ ہوتی ہیں۔ **(المفاتیح، جلد4، صفحہ15، مطبوعہ کویت)**

مرآۃ المناجیح میں ہے: "خیال رہے کہ بیوہ عورت کے یہ دونوں وصف اس کی گزشتہ زندگی سے معلوم ہوں گے اور کنواری کے یہ اوصاف اس کی خاندانی عورتوں سے ظاہر ہوں گے، کیونکہ اکثر لڑکیاں اپنی خاندانی عورتوں سے پہچانی جاتی ہیں۔" **(مراۃ المناجیح، جلد5، صفحہ23، مطبوعہ لاهور)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــہ**

**المتخصص فی الفقہ الاسلامی**

**ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی**

**11 شعبان المعظم 1444ھ/04 مارچ 2023ء**

**الجواب صحیح**

**مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی**

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے